دونوں کے مفاسد سے نجات دلانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ درحقیقت بحث کا یہ مثبت پہلو کچھ زیادہ تفصیل اور وضاحتِ بیان کا متقاضی تھا، کیونکہ ایک اجنبی ماحول میں کسی نئے نظریہ کو مؤثر طور پر نمایاں کرنے کے لیے غیر معمولی کاوش کی ضرورت ہوتی ہے۔ افسوس ہے کہ مؤلف نے اسی حصے میں اجمال سے کام لیا ہے اور ان کے بعض تصورات مبہم ہو کر رہ گئے ہیں۔ کتاب میں انگریزی اصطلاحات تو آئی ہی تھیں، افسوس ہے کہ ان کے تراجم اچھے معیار کے نہیں ہیں۔ کتابت و طباعت بھی کسی قدر کمزور ہے۔ ان کمزوریوں کے باوجود کتاب معنوی اور افادی حیثیت سے خاصا وزن رکھتی ہے اور اس موضوع سے دلچسپی لینے والے حلقوں کو اس کی قدر افزائی کرنی چاہیے۔

تحقیق فدک تالیف جناب احمد شاہ صاحب بخاری۔ پتہ:- مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ، چوکیرہ ضلع سرگودھا۔ قیمت دو روپے۔

مسئلہ فدک میں جو سیزدہ صد سالہ بحث شیعہ و سنی گروہوں کے درمیان چلی آرہی ہے اس کتاب میں اس پر سنی نقطۂ نظر سے شیعوں کی مستند کتابوں کے حوالے جمع کیے گئے ہیں اور بہ حیثیتِ مجموعی خاصا مواد یکجا ملتا ہے۔ کتاب کا مزاج مناظرانہ ہے جیسا کہ عنوان کے سامنے آنے سے توقع ہوتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ایک طرف سے جب مناظرانہ ادّعا کیا جاتا ہے تو دوسری طرف اس کا ردِّ عمل پیدا ہوتا ہے۔ مگر تجربہ سے ظاہر ہے کہ یہ رنگ افہام و تفہیم اور اصلاح و تعمیر نہیں پیدا کر سکتا۔ پس زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ فدک کے بارے میں خالص اثباتی انداز سے سائنٹفک بحث کی جاتی اور شیعہ گروہ کو منوالنے کی بے کار کوشش کے بجائے عام انسانی ذہن کو مطمئن کیا جاتا۔

عجمی مذاہب کا اثر مسلمانوں کے عقائد پر از خواجہ عباد اللہ صاحب اختر۔ شائع کردہ: مرکزی مکتبہ تحریک تجدید عہد، وطن بلڈنگ لاہور۔ قیمت عہ

اس کتاب میں اصل بحث یہ اٹھائی گئی ہے کہ کن کن خارجی اثرات کے تحت گوناگوں فرقے اسلام میں نمودار ہوئے۔ لیکن دائرہ بحث مجرد تاریخی تحقیق تک محدود نہیں، اس کا اصل مدعا نظریاتی تلقین ہے۔ مؤلف کے دل میں کچھ اچھے داعیات بھی کارفرما ہیں، لیکن ان کے ساتھ متجددانہ نظریات کے